6792 ـ دبر میں وطئ كرنا سے نكاح پر اثر

سوال

میں یہ معلوم كرنا چاہتا ہوں كہ اگر كوئی خاوند بیوی كی دبر استعمال كرے تو كیا اس كی شادی باطل ہو جاتی ہے اور كیا دوبارہ شادی كی جائیگی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالی كا فرمان ہے:

تمہاری بیویاں تمہاری كھیتیاں ہیں تم اپنی كھیتیوں میں جس طرح چاہو آؤ اور اپنے لیے (نیك اعمال) آگے بھیجو اور اللہ تعالی سے ڈرتے رہا كرو اور جان ركھو كہ تم اس سے ملنے والے ہو اور ایمان والوں كو خوشخبری سنا دیجئے البقرۃ (223).

لفظ حرث یعنی كھیتی یہ فائدہ دیتا ہے یہ اباحت صرف فرج یعنی قبل میں ہو گا خاص كر جبكہ وہ اولاد پیدا ہونے كی كھیتی ہے، یہاں مشابہت یہ دی گئی ہے كہ ماں كے رحم میں نطفہ ڈالا جاتا ہے جس سے نسل پیدا ہوتی ہے، جس طرح زمین میں بیج ڈالا جاتا ہے جس سے نباتات اگتی ہیں كیونكہ یہ دونوں میں مادہ ہے.

اور قولہ: " انی شئتم " یعنی جس طرف سے بھی چاہو چاہے پچھلی جانب سے یا اگلی جانب سے اسے بٹھا كر یا لٹا كر لیكن جماع حرث یعنی كھیتی میں ہو (یعنی فرج جہاں سے بچہ پیدا ہوتا ہے).

شاعر كا كہنا ہے:

رحم تو ہمارے لیے كھیتیاں ہیں ہم پر تو صرف اس میں بیج بونا ہے اور اللہ كے ذمہ اس كو اگانا.

ابن خزیمہ بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ بیان كرتے ہیں كہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" یقینا اللہ تعالی حق سے نہیں شرماتا، تم عورتوں كی دبر كو استعمال مت كرو "

مسند احمد (5 / 213) یہ حدیث حسن ہے.

اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جو شخص اپنی بیوی کی دبر استعمال کرتا ہے اللہ تعالی اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں "

اسے ابن ابی شیبہ (3 / 529) اور ترمذی حدیث نمبر (1165) میں روایت کیا اور اسے حسن قرار دیا ہے.

دیکھیں: نیل المرام تالیف صدیق حسن خان (1 / 151 - 154).

لیکن اگر کسی شخص نے ایسا کر لیا تو اس کی بیوی کو طلاق شمار نہیں ہو گی جیسا کہ اکثر لوگوں میں مشہور ہے کیونکہ اس کی شریعت میں کوئی دلیل نہیں ملتی.

لیکن یہ ہے کہ علما کہتے ہیں اگر کسی شخص کی یہ عادت بن جائے تو بیوی کے لیے اس سے طلاق حاصل کر سکتی ہے کیونکہ یہ فسق ہے اور وہ اس فعل کی بنا پر بیوی کو اذیت سے دوچار کر رہا ہے.

اور اسی طرح شادی کی غرض اور مقصد بھی اس سے حاصل نہیں ہوتا، بیوی کو اس خبیث اور گندے کام کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا چاہیے اور اپنے خاوند کو نصیحت کرے اور اللہ کا ڈر پیدا کرے اور اللہ کی حدود سے تجاوز کرنے والے کی سزا یاد دلائے، اگر تو خاوند اس فعل سے توبہ کر لے تو اس کے ساتھ باقی رہنے میں کوئی مانع نہیں، اور اس سے تجدید نکاح کی ضرورت نہیں ہو گی.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.

واللہ اعلم .